کہ ایک شکاری نے ہرنی پکڑ رکھی ہے آپ نے شکاری کو معاوضہ دیکر ہرنی کو چھڑا کر آزاد کر دیا (اس کی سند بھی بطریق محدثین ثابت نہیں واللہ اعلم (ایڈیٹر))

(۷) آپ کی بہادری اور دلیری کی جھلک جنگِ بدر میں دیکھ سکتے ہیں یعنی آپ ہر لڑائی میں شریک ہوتے تھے اور صف اول میں ہوتے تھے۔

(۸) آپ نے کفار کو کہا کہ تم خدا پر ایمان لے آؤ۔ یہ سنکر تمام کفار آپ کو جھوٹا کہنے لگے۔ آپ کا سگا چچا ابولہب بھی ان کے ساتھ شریک تھا۔ اس نے آپ کے اوپر پتھر پھینکا۔ یہ تو ابولہب کی عداوت تھی۔ اس کی بیوی کا یہ حال تھا کہ ہر روز جنگل کانٹے اٹھاکر آپ کے راستے میں بکھیر دیتی۔ آنحضرتؐ نہایت کشادہ پیشانی سے ان کانٹوں کو راستے سے ہٹا دیتے۔ اور فرماتے یہ اچھا حق ہمسائیت ہے جو تم ادا کرتی ہو ؎

مے ریختند در رہ تو خار و باہمہ ✣ چوں گل شگفتہ رخ جانفزائے تو

اس عورت کا نام اسی وجہ سے حمالۃ الحطب (لکڑیاں اٹھاتی) پڑگیا۔

(۹) ایک دفعہ خانہ کعبہ میں قریش کے کئی آدمی گئے ایک نے آپ کی چادر لیکر آپ کے گلے میں پھندا دیکر دم گھونٹ دیا حضرت ابوبکرؓ آپ کو چھڑانے لگے تو ان کی ڈاڑھی پکڑ کر ایسا مارا کہ بیہوش کر دیا لیکن آپ نے بددعا تک نہ دی۔

(۱۰) ایک دفعہ آپ سجدہ میں تھے کہ ایک کافر نے آپ کی پیٹھ پر اوجھڑی ڈال دی۔ اسی طرح کئی دفعہ آپ کے ہمسائے نماز پڑھنے کی حالت میں اور کھانا کھاتے وقت آپ پر غلاظتیں ڈال دیا کرتے۔ غرضیکہ آپ مجمع الصفات تھے۔ اپنے دین کو پھیلانے کی خاطر اور دین کو ابھارنے کی خاطر جان تک کی بھی کبھی پرواہ نہیں کی تھی۔

شاہراہِ عمل

(از مولوی حبیب اللہ صاحب متعلم مدرسہ رحمانیہ جماعت ادنیٰ)

آج جبکہ دنیا کی تمام قومیں اپنی اپنی ترقی کے اسباب مہیا کرنے کی فکر میں ہیں جبکہ تمام قومیں اپنی اپنی مدافعت کے سامان تیار کر رہی ہیں (وہ قوم جو کبھی بام عروج پر تھی وہ قوم جس کا ایک ایک فرد اگر مشرق سے علمِ توحید لیکر اٹھتا تو مغرب تک اور شمال سے جنوب تک پرچم توحید لہراتا ہوا چلا جاتا اور اس کی روک ٹوک کرنے والا کوئی انسان نہیں تھا) آج وہ قوم نہایت پست ذلیل اور مقہور مغضوب ہے آج وہ قومیں جو کبھی اس کے نام سے لرزتی تھیں اس پر حکمرانی کر رہی ہیں آج وہ قومیں جو کبھی اس کی محکوم تھیں آج اس پر فرمانروا کی حیثیت سے ہیں ہماری پستی کے علاج کے متعلق آج تک بہت سی ہستیوں نے درخشانیاں کی ہیں لیکن میرے کم معلومات میں جو چیز آئی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ہم میدان عمل میں کود پڑیں اور میدان عمل میں آنے کا ذریعہ یہی ہے کہ ہم اپنی زندگی کا مثل ہمارے اسلاف کے نصب العین قرآن پاک کو ہی قرار دیں ہمارے اسلاف کی زندگی کا

انحصار صرف قرآن مجید واحادیث نبوی پر ہی تھا یہ قرآن مجید انکی ہر میدان میں رہبری کرتا تھا انھوں نے اپنی زندگی کا مدار اسی پر رکھا اور نہ اس قدر کثیر جماعت کے افراد لکیر کے فقیر نہیں رہ سکتے اگر ایک طرف تلوار چلانے کا طریقہ قرآن مجید سکھا رہا ہے تو دوسری طرف مسجد کے گوشہ میں تسبیح پھیرتے وقت بھی ان کو تعلیم دے سکتا تھا الغرض وہ قرآن مجید کے حکم کے سامنے کسی اور کی رائے یا مشورہ کو غلط سمجھتے تھے آج اگر ہمیں یہ کہا جاتا ہے کہ قرآن مجید پر عمل کرو تو یہ اعتراض پیش ہوتا ہے کہ ہم اس کے معانی تو سمجھ سکتے نہیں اور ہم اس پر عمل کب کرسکتے ہیں کاش کہ انھیں یہ معلوم ہوتا کہ عرب کے بدوی بھی اس چیز کو سمجھ نہیں سکتے تھے بھلا اتنی فصیح بلیغ کتاب کے سامنے سار بانوں کے دماغ کیا قدر رکھتے تھے کہ وہ اس چیز کو سمجھ سکیں اگر انھوں نے اس چیز کو سمجھنے کی کوشش کی تو وہ اسے سمجھ سکے ورنہ وہ کہاں سمجھ سکتے تھے انھوں نے اس چیز کو سمجھنے کی کوشش کی اور اس کے معانی سمجھے اور تفسیریں لکھیں۔ قرآن خود فرماتا ہے هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ الخ یعنی ان پڑھوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم بنا دیا لیکن آج کل جو تفسیر لکھی جاتی ہے وہ اپنے دل کی دلیل سے اگر کوئی حنفی ہے تو وہ اہلحدیث کے خلاف اور اہلحدیث حنفی کے خلاف لکھتا ہے۔ آہ آج کل اگر طبقۂ علماء کا یہ حال ہے تو جاہلوں کا کیا ہی کہنا ہے۔ پس آج بھی ہماری ترقی اسی قرآن سے ہوسکتی ہے بشرطیکہ ہم قرآن کو اسی طرح لیں جس طرح صحابہ اور تابعین نے لیا تھا وہی مطلب ہو اور وہی عمل ہو۔ یہی وہ چیز تھی جو کہ ہمارے اسلاف کا تسلط تمام دنیا پر جمائے ہوئے تھی۔

ہمارے علماء تفسیریں لکھیں اور نہایت اچھے پیرایہ میں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور عملی نمونہ بنکر اوروں کے سامنے آئیں۔ اور پھر سب مسلمان مل کر عامل قرآن وحدیث بن جائیں۔ کیا اللہ کا یہ وعدہ نہیں۔ ہے کہ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ الخ یعنی جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کئے ان کو ہم ضرور زمین کا خلیفہ بنائیں گے جس طرح کہ تم سے پہلے لوگ زمین پر خلیفہ تھے آج ہمیں حکومت نہیں ملتی اس کی وجہ بھی یہی ہے واللہ اگر ہم آج بھی عمل شروع کریں تو آج ہی انشاء اللہ ہم حاکم بن سکتے ہیں +

دفتری اعلان

(۱) محدث کے لئے ہمیشہ ٹکٹوں کے بجائے منی آڈر بھیجا کریں

(۲) منی آڈر کی کوپن پر بھی اپنا نمبر خریداری یا پورا پتہ اردو ہو یا انگریزی صاف صاف ضرور لکھا کریں۔

(۳) بعض حضرات بجائے خریداری نمبر کے رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۰۴ لکھ دیا کرتے ہیں جو بالکل بیکار ہے یہ نہ لکھا جائے۔

(۴) جوابی امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنے ضروری ہیں ورنہ جواب کی امید نہ رکھیں۔

(مینیجر)